دشت امکاں، ڈاکٹر نگار سجاد ظہیر۔ ناشر: قرطاس' پوسٹ بکس ۸۴۵۳' کراچی یونی ورسٹی' کراچی۔صفحات: ۲۷۷۔ قیمت: ۲۵۰ روپے

پروفیسر ڈاکٹر نگار کی نصف درجن سے زائد کتب منصہء شہود پر آچکی ہیں جن میں شاعری اور افسانوں کے مجموعے بھی شامل ہیں لیکن ان کا اصل میدانِ تحقیق' اسلامی تاریخ خصوصاً پہلی صدی ہجری کی تاریخ ہے۔ سرزمینِ نجد وحجاز کے اس سفرنامے میں بھی تاریخی حقائق کا پہلو نمایاں نظر آتا ہے۔

اردو ادب میں سفرنامہ ایک دل چسپ اور اہم تخلیقی صنفِ نثر کی حیثیت حاصل کر چکا ہے۔ مختلف ممالک کے سفرناموں کے ساتھ ساتھ' سرزمین حجاز کے سفرناموں میں بھی ایک تسلسل سے اضافہ ہو رہا ہے لیکن ان میں سے اکثر' مقاماتِ مقدسہ کی تفاصیل اور قلبی واردات و کیفیات اور تاثرات کے بیان پر مشتمل ہیں۔ یہ سفرنامہ اس لحاظ سے بھی اہم ہے کہ مصنفہ نے نجد وحجاز کے سفر بار بار کیے اور دیگر سفرناموں کا گہری نظر سے مطالعہ کیا اور تقابلی جائزے سے نجد وحجاز کی بدلتی ہوئی صورت حال کو نمایاں کیا ہے۔ تاریخی واقعات کی تحقیق میں بنیادی ماخذ کے طور پر قرآن پاک کو مدنظر رکھا ہے۔ اس کے بعد مستند تاریخی کتب سے مدد لی ہے۔

مجموعی طور پر کہا جاسکتا ہے کہ دشتِ امکاں نجد وحجاز کے سفرناموں میں ایک منفرد اور عمدہ اضافہ ہے۔ کتاب میں تاریخی مقامات کی تصاویر بھی دی گئی ہیں۔ ان میں عبدالوہاب خان سلیم (جن کے پاس حجاز کے اردو سفرناموں کا سب سے بڑا ذخیرہ ہے) کی مہیا کردہ نادر تصاویر بھی شامل ہیں۔ (عبداللّٰہ شاہ ہاشمی)

تعلیم اور تہذیب و ثقافت کے رشتے' منیر احمد خلیلی۔ ناشر: ادارہ مطبوعات سلیمانی' غزنی سٹریٹ' اردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۱۷۶۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

زیرنظر کتاب حسب ذیل چھے مضامین پر مشتمل ہے: ۱- انسان سازی یا انسانیت سوزی ۲- تعلیم یا تدریس ۳- تعلیم اور تہذیب کا تعلق مولانا مودودی کی نظر میں ۴- تباہی ہے اس قوم کے لیے جس سے اس کی زبان چھن گئی ۵- استاد کمرۂ جماعت میں ۶- تدریس اُردو۔